سوال

(128) نصف شعبان کے روزوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نصف شعبان یعنی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ شعبان کے رزوں کا کیا حکم ہے؟ (خالد۔ ی۔ مکۃ المکرمہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر مہینہ میں ان تین دنوں کے روزے مستحب ہیں۔ خواہ یہ شعبان کے ہوں یا کسی اور مہینہ کے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے عبداللہ بن عمرو بن عاص کوان کا حکم دیا۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوالدرداء اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو ان کی وصیت فرمائی اور جو شخص بعض مہینوں میں یہ روزے رکھ لے اور بعض چھوڑ دے یا کبھی رکھ لے اور کبھی چھوڑ دے تو بھی کوئی بات نہیں۔ کیونکہ یہ نفلی روزے ہیں، فرضی نہیں اور بہتر یہ ہے کہ اگر کسی کو میسر آسکے تو ہر ماہ ان دنوں کے روزے رکھتا رہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 127

محدث فتویٰ